

221178-یومیہ، ہفتہ وار اور ماہانہ کون کون سے نیک عمل ہیں؟

سوال

سوال: یومیہ، ہفتہ وار اور ماہانہ کون کون سے نیک عمل ہیں؟

پسندیدہ جواب

اول:

عبادات کی تفصیلات بہت زیادہ ہیں، یہاں انہیں ذکر کرنے کی گنجائش نہیں ہے، تاہم سائل ان کی تفصیلات جاننے کیلئے درج ذیل کتب سے رجوع کر سکتا ہے:

— امام منذری کی کتاب: "الترغیب والترہیب" اس کے ساتھ "صحیح الترغیب والترہیب" اور "ضعیف الترغیب والترہیب" یہ دونوں شیخ البانی کی کتابیں ہیں تاکہ آپ کو صحیح اور ضعیف احادیث کا حکم معلوم ہو سکے۔

— اسی طرح امام نووی کی کتاب: "ریاض الصالحین" اور خصوصاً اس میں سے "کتاب الفضائل" لازمی پڑھیں۔

دوم:

یومیہ عبادات میں: پانچوں نمازیں، نمازوں کیلئے وضو، وضو اور نماز کے وقت مسواک استعمال کرنا، باجماعت نماز ادا کرنا، نمازوں سے پہلے یا بعد میں سنت مؤکدہ ادا کرنا، نماز اشراق کا اہتمام، قیام اللیل اور تراویح ادا کرنا، صبح اور شام کے اذکار کرنا، اسی طرح گھر داخل ہوتے وقت، گھر سے نکلنے وقت، مسجد میں جاتے ہوئے اور نکلنے ہوئے، بیت الخلاء میں جاتے ہوئے اور باہر نکلنے ہوئے، کھانا کھاتے وقت اور فرض نمازوں کے بعد یا اس کے علاوہ امور کے متعلق مخصوص اذکار اور دعاؤں کا اہتمام کرنا، مؤذن کی اذان سننے کے بعد اس کا جواب دینا۔

ہفتہ وار عبادات میں یہ امور شامل ہیں:

نماز جمعہ کا اہتمام، جمعہ کے دن یارات میں سورہ کہف کی تلاوت کرنا، جمعہ کے دن اور رات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا، سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنا۔

ماہانہ عبادات میں یہ امور شامل ہیں:

ہر ماہ میں تین روزے رکھنا اس کیلئے افضل یہ ہے کہ ایام بیض یعنی چاند کی 13، 14 اور 15 کو روزہ رکھیں۔

سالانہ اور تہواری عبادات میں یہ امور شامل ہیں:

ماہ رمضان کے روزے، مسجد میں باجماعت تراویح، عیدین کی نماز، صاحب استطاعت کیلئے حج، جس پر زکاۃ واجب ہوتی ہے وہ زکاۃ ادا کرے، رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف پٹھنا، شوال کے چھ روزے رکھنا، محرم میں عاشورہ سے ایک دن پہلے یا بعد والا دن ملا کر دو روزے رکھنا، یوم عرفہ کا روزہ، ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں کثرت سے نیک اعمال کا اہتمام۔

اسی طرح کچھ عبادات ایسی بھی ہیں جن کیلئے کوئی وقت مقرر نہیں ہے لہذا انہیں کسی بھی وقت سرانجام دیا جاسکتا ہے، ان اعمال میں قلبی عبادات بھی ہیں اور عملی بھی ہیں؛ مثلاً: جن اوقات میں نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے ان سے ہٹ کر نوافل کا اہتمام کرنا، نفل روزے رکھنا، عمرہ کرنا، ذکر الہی، تلاوت قرآن، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود، دعا، استغفار، والدین سے حسن سلوک، صلہ رحمی، صدقہ، تمام مسلمانوں کو سلام کہنا، حسن اخلاق، زبان کی حفاظت، اللہ تعالیٰ سے محبت، اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھنا، اسی سے امید لگانا، اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا، اس کے فیصلوں پر راضی رہنا، اس کے وعدوں پر یقین رکھنا اور صرف اللہ تعالیٰ سے ہی مدد مانگنا۔

اسی طرح کچھ اعمال ایسے بھی ہیں جو کسی سبب کی بنا پر سرانجام دیے جاتے ہیں، چنانچہ جب ان کے اسباب پائے جائیں وہ اعمال بجلائے جاتے ہیں، مثلاً: بیماری کی عیادت کرنا، جنازے کے ساتھ چلنا، نماز جنازہ ادا کرنا، تعزیت کرنا، چھینک مارنے والے کی الحمد للہ کہنے پر "یزعمک اللہ" کہنا، سلام کا جواب دینا، نماز استخارہ، نماز توبہ، نماز کسوف، نماز استسقا، بھگڑے ہوئے افراد میں صلح کروانا، نظریں جھکا کر رکھنا، کسی کو تکلیف نہ دینا، کسی کے تکلیف دینے پر صبر کرنا۔۔۔ الخ

سلف صالحین ایک دن میں چار قسم کی عبادات یک جا کرنے کو اچھا سمجھتے تھے وہ چار عبادات یہ ہیں: روزہ، صدقہ، جنازے کے ساتھ چلنا اور مریض کی عیادت کرنا؛ اس کی وجہ یہ تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں فرمایا: (حس شخص میں یہ چار چیزیں جمع ہوں تو وہ جنت میں داخل ہو گیا) مسلم: (1028)

واللہ اعلم۔